احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد نمبر ۴۴-۷۹ نمبر ۹۸ | ۲۲ ذیقعدہ ۱۴۱۴ھ ' ۴ ہجرت ۱۳۷۳ ہش ' ۴ مئی ۱۹۹۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی صحت کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست

ربوہ: ۳ مئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ آنکھ کے آپریشن کے لئے چند یوم قبل راولپنڈی تشریف لے گئے ہیں جہاں جمعرات کو اللہ نے چاہا تو آپ کی آنکھ کا آپریشن ہوگا۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ محترم صاحبزادہ صاحب کے آپریشن کی کامیابی اور جلد صحت کی بحالی کے لئے خصوصی دعائیں کریں۔

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یاد رکھو اتقا تین قسم کا ہوتا ہے۔ پہلی قسم اتقا کی علمی رنگ رکھتی ہے۔ یہ حالت ایمان کی صورت میں ہوتی ہے۔ دوسری قسم عملی رنگ رکھتی ہے۔ جیسا کہ (وہ نماز قائم کرتے ہیں) میں فرمایا ہے۔ انسان کی وہ نمازیں جو شبہات اور وساوس میں مبتلا ہیں۔ کھڑی نہیں ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے (وہ پڑھتے ہیں) نہیں فرمایا بلکہ (وہ قائم کرتے ہیں) فرمایا۔ یعنی جو حق ہے اس کے ادا کرنے کا۔ سنو! ہر ایک چیز کی ایک علت غائی ہوتی ہے۔ اگر اس سے رہ جاوے تو وہ بے فائدہ ہو جاتی ہے۔ مثلاً ایک بیل جو قلبہ رانی کے واسطے خرید ا گیا ہے۔ اپنے منصب پر اس وقت قائم سمجھا جاوے گا' جب وہ کر کے دکھاوے' لیکن اگر اس کی غرض و غایت کھانے پینے ہی تک محدود رہے' تو اپنی علت غائی سے دور ہے اور اس قابل ہے کہ اس کو ذبح کیا جاوے۔

(ملفوظات جلد اول ص ۲۸۷)

ہدایت پر قائم رہنے کا راز توحید میں ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

توحید کا مضمون چل رہا ہے اس لئے میں حضرت اقدس (بانی سلسلہ احمدیہ کو ملنے والی ایک خدائی خبر) کے الفاظ میں ان تمام مجالس کو اور دنیا کی تمام جماعتوں کو پیغام دیتا ہوں کہ (۔) اے ابنائے فارس! توحید کو مضبوطی سے پکڑلو۔ خبردار! توحید کو مضبوطی سے پکڑلو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں خوشخبری دو کہ (۔) کہ خدا کی نگاہ میں ان کا قدم سچائی پر پڑ رہا ہے۔ ان کے رب کی نظر میں ان کا قدم سچائی پر پڑ رہا ہے۔

ان دونوں جملوں کا تعلق دراصل توحید اور اس کے لازمی نتیجہ سے ہے۔ یہاں ابنائے فارس میں روحانی ابناء فارس لازماً داخل ہیں۔ کیونکہ ابناء فارس کا مضمون ہی روحانی تعلق سے شروع ہوتا ہے۔ حضرت سلمان فارسیؓ کو حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ نے اہل بیت قرار دیا۔ گویا کہ ان کی ذات کا ایک روحانی تعلق ہے جسے اہل بیت کے تعلق میں تبدیل کر کے ظاہر فرمایا گیا کہ ایک ہی بات ہے جو روحانی طور پر بیٹا بنے وہ جسمانی طور پر بھی بیٹا کہلانے کا مستحق بن جاتا ہے۔ پھر حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کا آپ سے تعلق بھی روحانی ہی ہے آپ اہل فارس میں سے تھے مگر آپ کی اولاد میں سے نہیں تھے کیونکہ حضرت سلمان فارسیؓ کی تو کوئی اولاد نہیں تھی۔ پس دوہرا مضمون ہے کہ جہاں ابنائے فارس کا ذکر آئے گا وہاں روحانی اہل بیت لازماً داخل ہوں گے۔ پس خدوا التوحید التوحید میں ساری جماعت احمدیہ مخاطب ہے اور توحید کو اگر آپ مضبوطی سے پکڑلیں تو پھر یہ خوشخبری ہے۔ (۔) ایسے صاحب توحید ایمان والوں کو یہ خوشخبری دے دو کہ ان کا قدم خدا کی نگاہ میں سچائی پر پڑا ہوا ہے اور جس کا قدم خدا کی نگاہ میں سچائی پر قائم ہو اسے دنیا میں کون بہکا سکتا ہے۔ کون گمراہ کر سکتا ہے۔ پس قیامت تک آپ کی ہدایت پر قائم رہنے کا راز توحید میں ہے۔

(از خطبہ ۲۰۔ اگست ۱۹۹۳ء)

دنیا میں یہ تین چیزیں نیک پڑوسی وسیع مکان عمدہ سواری انسان کی سعادت کی علامت ہے۔

اس کی بھی تیمارداری کرو جو تمہاری بیماری کے وقت تیمارداری کے لئے نہیں آیا تھا اور اسے بھی تحفہ دو جو تمہیں تحفہ نہیں دیتا۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم محمد احمد صاحب زعیم اعلیٰ زعامت وحدت کالونی لاہور کے والد محترم چوہدری عبدالغنی صاحب بعمر ۷۹ سال مورخہ ۲۔ اپریل ۹۴ء کو چک نمبر ۲۹ ضلع شیخوپورہ میں وفات پا گئے۔ آپ محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت کراچی کے بڑے بھائی تھے۔ آپ کا جنازہ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نے پڑھایا۔ آپ نے تین بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترم شیخ جمیل احمد صاحب ۳۰ مارچ ۱۹۹۴ء کو دل کے عارضے میں مبتلا ہو کر انتقال فرما گئے۔ آپ کی عمر ۵۵ سال تھی اور آپ شیخ عبدالعزیز صاحب آف فیصل آباد کے فرزند اور جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب (وفات یافتہ) آف لاہور کے داماد تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

ولادت

○ مکرم محمد امتیاز خالد صاحب مربی ضلع خانیوال کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۹۴-۴-۱۶ کو بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام ستارہ خالد تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری نظام الدین صاحب (وفات یافتہ) محلہ باب الابواب کی پوتی ہے۔
اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ و خادمہ دین بنائے۔

درخواست دعا

○ مکرم بشیر احمد صاحب شمس جن کو ۲۴ اپریل کی شام کو دل کا شدید دورہ پڑا تھا فضل عمر ہسپتال میں ایک ہفتہ داخل رہنے کے بعد اب صحت قدرے بہتر ہونے پر اپنے گھر واقع دارالعلوم شرقی میں واپس آگئے ہیں ڈاکٹری مشورہ کے مطابق علاج جاری ہے احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغاسیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیراحمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

۴ ہجرت ۱۳۷۳   ۴ مئی ۱۹۹۴ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

○ خدا تعالیٰ سے قوت اور ہمت مانگو کہ تمہارے دلوں کے پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہشیں تمہارے اعضاء اور تمہارے تمام قویٰ کے ذریعہ سے ظہور پذیر اور تکمیل پذیر ہوں تا تمہاری نیکیاں کمال تک پہنچیں کیونکہ جو بات دل سے نکلے اور دل تک ہی محدود رہے وہ تمہیں کسی مرتبہ تک نہیں پہنچا سکتی۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ۔

○ اپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو اور جیسا پان کھانے والا اپنے پانوں کو پھیرتا رہتا ہے اور ردّی ٹکڑے کو کاٹتا ہے اور باہر پھینکتا ہے اسی طرح تم بھی اپنے دلوں کے مخفی خیالات اور مخفی عادات اور مخفی جذبات اور مخفی ملکات کو اپنی نظر کے سامنے پھیرتے رہو اور جس خیال یا عادت یا ملکہ کو ردّی پاؤ اس کو کاٹ کر باہر پھینکو۔

○ اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے (کلام الٰہی) کا جُوا اپنی گردنوں پر اٹھاؤ کہ شریر ہلاک ہوگا اور سرکش جہنم میں گرایا جائے گا پر جو غریبی سے گردن جھکاتا ہے وہ موت سے بچ جائے گا۔ دنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خدا تعالیٰ کی عبادت مت کرو کہ ایسے خیالوں کے لئے گڑھا درپیش ہے بلکہ تم اس لئے اس کی پرستش کرو کہ وہ پرستش ایک حق خالق کا تم پر ہے۔

○ بیعت کی حقیقت سے پوری واقفیت حاصل کرنی چاہئے اور اس پر کاربند ہونا چاہئے۔ اور بیعت کی حقیقت یہی ہے کہ بیعت کنندہ اپنے اندر سچی تبدیلی اور خوف خدا اپنے دل میں پیدا کرے اور اصل مقصود کو پہچان کر اپنی زندگی میں ایک پاک نمونہ کر کے دکھا دے۔ اگر یہ نہیں تو پھر بیعت سے کچھ فائدہ نہیں۔

○ کوئی کفارہ مفید نہیں اور کوئی طریق ایسا نہیں جو گناہ سے پاک کر سکے۔ بجز اس کامل معرفت کے جو کامل محبت اور کامل خوف کو پیدا کرتی ہے۔ اور کامل محبت اور کامل خوف یہی دونوں چیزیں ہیں جو گناہ سے روکتی ہیں۔ کیونکہ محبت اور خوف کی آگ جب بھڑکتی ہے تو گناہ کے خس و خاشاک کو جلا کر بھسم کر دیتی ہے۔ اور یہ پاک آگ اور گناہ کی گندی آگ دونوں جمع ہو ہی نہیں سکتیں۔

○ یاد رکھو کہ گناہ سے پاک ہونا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں فرشتوں کی سی زندگی بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ دنیا کی بے جا عیاشیوں کو ترک کرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں ایک پاک تبدیلی پیدا کر لینا اور خدا کی طرف ایک خارق عادت کشش سے کھینچے جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ زمین کو چھوڑنا اور آسمان پر چڑھ جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ خدا سے پورے طور پر ڈرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔

اس نے رشوت لی تھی وہ پکڑا گیا
اس کے بچنے کا بھی ہے چارہ یہی
جو لیا تھا اس سے بڑھ کر واپسی ہے لازمی
روز و شب صبح و مسا کرتا ہے بے چارہ یہی

ابوالاقبال

قطعے

(۱)

خودی کی تنگ دیواریں گرا دو
اُفق تک زندگی کو پھیلنے دو!
رگوں میں دوڑنے دو خونِ لالہ
دھڑکنے دو صبا کے ساتھ دل کو!

(۲)

کہیں بھی شوق کی منزل نہیں ہے
مآلِ جستجو بھی جُستجو ہے!
کہیں بھی راستہ رُکتا نہیں ہے
جہاں اِک نقشِ پائے آرزو ہے

(۱)

ابد تک مانگتے جاؤ خدا سے
دعاؤں کا تعلّق ہے وفا سے
دعائیں ہوگئیں مقبول ساری
یہ آئی ہے صدا عرشِ خدا سے

(۲)

بلائے ناگہاں ہے اُور مَیں ہوں
سفینہ درمیاں ہے اُور مَیں ہوں
مجھے کیا خوف ہے موجِ بلا کا
خدائے مہرباں ہے اُور مَیں ہوں

(۳)

ابھی محتاج ہوں تیری نظر کا
کہ میں تشنہ ابھی تکمیل کا ہوں
بگڑنا یا سنورنا ہے ترے ہاتھ
کہ میں خاکہ تری تخئیل کا ہوں

سعید احمد اعجاز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر کوئی بڑا بنتا ہے تو اس کے سامنے سر جھکانا اور بچھ جانا ہی اس کا علاج ہے

جماعت احمدیہ غانا کا اپنے ملک پر گہرا اثر ہے اس لحاظ سے یہ ملک ساری دنیا میں ممتاز ہے

نصیحت اس طرح کریں کہ دوسروں کو مشکل میں نہ ڈالیں

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے خطبہ فرمودہ ۲۲-اپریل ۱۹۹۴ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن:- ۲۲ اپریل. سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے فرمایا ہے کہ جماعت احمدیہ غانا کا اپنے ملک پر گہرا اثر ہے اس لحاظ سے یہ ملک ساری دنیا میں خاص مقام کا حامل ہے۔ امریکہ کے افریقن امریکن دوستوں سے حضرت صاحب نے فرمایا کہ اپنے اندر سے احساس کمتری دور کریں الٰہی جماعتوں کو یہ طریق زیب نہیں دیتا۔ اہل پاکستان کو جو امریکہ میں رہتے ہیں۔ حضرت صاحب نے اور زیادہ انکسار اور عاجزی کی تلقین کی اور فرمایا کہ اگر کوئی بڑا بنتا ہے تو اس کے سامنے سر جھکانا اور بچھ جانا ہی اس کا علاج ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا نصیحت اس طرح سے کی جائے کہ مخاطب مشکل میں مبتلا نہ ہو۔ نصیحت اس طرح سے ہو کہ نصیحت سے اور نصیحت کرنے والے سے محبت ہو جائے۔

حضرت صاحب نے یہ ارشادات بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے کہے۔ حسب معمول یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعے دنیا بھر کے ممالک میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ خطبہ کے آغاز میں حضرت صاحب نے مختلف ممالک میں جماعت احمدیہ کے دینی اجتماعات کا ذکر فرمایا۔

جماعت احمدیہ غانا کی غیر معمولی شان

حضرت صاحب نے فرمایا جماعت احمدیہ غانا کا جلسہ سالانہ کل ۲۱ اپریل سے شروع ہو رہا ہے۔ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ غانا کا اپنے ملک پر گہرا اثر ہے۔ اور دنیا کے تمام ممالک میں اس لحاظ سے غانا کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ اگرچہ کثرت سے احمدیوں کی تعداد تو اور ممالک میں بھی ہے۔ مگر غانا میں جماعت احمدیہ کی نیک نامی کا شہرہ دنیا کے دلوں پر خدا کے فضل سے اس حد تک رائج ہے کہ اقوام متحدہ کے وفود آئیں۔ غیر ممالک سے اہم نمائندے آئیں ان کو جماعت احمدیہ کے ورکرز کا پیغام تہنیت دینا ایک لازمہ بن گیا ہے۔ حال ہی میں اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ غانا کے بارے میں شائع ہوئی ہے جس میں خصوصیت سے جماعت احمدیہ کا ذکر کیا گیا ہے اب یہ جماعت احمدیہ غانا کا فرض ہے کہ جماعت کا جو بلند مقام ہے اس کو قائم رکھا جائے۔ واقعتہً تعداد میں بھی اضافہ کیا جائے اور نیک کاموں میں بھی اضافہ ہو۔ بعض دفعہ نیک نامی کا دائرہ زیادہ وسیع ہوتا ہے اور نیک کاموں میں حصہ لینے والوں کی تعداد کم ہوتی ہے۔ جماعت احمدیہ کو اس نیک نامی سے خوش نہ ہونا چاہئے جو دنیا کی نظر میں نیک نامی ہو بلکہ اس پر خوش ہونا چاہئے جس پر اللہ کی تحسین کی نظر ہو۔ جو آسمانی ہو زمینی نہ ہو۔ جب خدا تعالیٰ کسی قوم کے حق میں کوئی بات لکھدیا کرتا ہے تو ملاء اعلیٰ سے فرشتوں کو یہ حکم دیا جاتا ہے کہ وہ اس کے حق میں دنیا کو ہموار کر دیں۔ ورنہ کوئی دنیاوی نیک نامی ایسی نہیں جس کی کوئی حیثیت ہو۔

حضرت صاحب نے نصیحت فرمائی کہ زیادہ سے زیادہ احباب جماعت احمدیہ کو نیکی کے کاموں میں شامل کریں۔ ہر احمدی کو کچھ نہ کچھ حصہ ضرور لینا چاہئے۔ دوسرے اجتماعات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا۔ جماعت احمدیہ سری لنکا کا جلسہ سالانہ ۲۴-اپریل کو منعقد ہو رہا ہے۔ یہ چھوٹی جماعت ہے مگر اٹھنے والی اور بڑھنے والی جماعت ہے۔ گذشتہ چند سال میں یہاں بیداری کی لہر پیدا ہوئی ہے۔ اور یہ بھی اب بڑھنا اور پھیلنا سیکھ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کو تیز رفتاری سے بڑھنے اور پھیلنے کا حوصلہ دے۔ تاکہ ان کے بھی ایسے ہی نیک اثر قائم ہوں جیسے غانا کی جماعت کے ہیں۔

شوریٰ کے بارے میں نصائح

حضرت صاحب نے فرمایا امریکہ اور ناروے کی جماعتوں کی مجالس شوریٰ کا بھی انعقاد ہو رہا ہے۔ مجلس شوریٰ کے بارے میں میں نے گذشتہ خطبہ میں تفصیل سے بیان کیا تھا ان کی روشنی میں عمل کریں۔ اس میں میں نے یہی کہا تھا کہ کوئی قوم اس وقت تک مشورہ دینے کے اہل نہیں ہو سکتی جب تک اس کے افراد میں آپس میں محبت نہ ہو۔ اور محبت کے بغیر مشورے کی کوئی حیثیت نہیں۔ محبت نہ ہو تو مشورے عذاب بن جایا کرتے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ گلف وار (خلیج کی جنگ) سے قبل امریکہ نے عراق کو مشورہ دیا تھا کہ اگر تم کویت پر حملہ کر دو تو اس میں کوئی حرج نہیں یہ عربوں کا اندرونی معاملہ ہے۔ امریکی اخبارات نے اس مشورے کے ثبوت بھی شائع کر دیئے تھے۔

حضرت صاحب نے فرمایا پس آپس میں محبت کے رابطے بڑھائیں۔ خصوصاً امریکہ میں اس بات کی طرف خصوصاً توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ امریکہ میں جو افریقن باشندے رہتے ہیں ان میں احساس کمتری پیدا ہو گیا ہے۔ اس سے بڑی خرابی پیدا ہو رہی ہے۔

امریکہ کے افریقی احباب کو اہم نصائح

حضرت صاحب نے فرمایا جماعت احمدیہ کو جو جدوجہد درپیش ہے اس کے پیش نظر ہمیں اپنے افریقن امریکن بھائیوں کو یہ یقین دلانا ہے کہ ہمارے دلوں میں آپ کی محبت قائم ہے۔ کوئی قومی یا علاقائی تفریق نہیں ہے۔ یہ باتیں بجھانے کی ضرورت پیش آتی رہتی ہے پھر بھی کبھی ایسی بات نکل آتی ہے۔ اگرچہ چند لوگ ایسے ہوتے ہیں اور میں جانتا ہوں کہ امریکی افریقن بھائیوں کی اکثریت مخلص ہے۔ مالی قربانی میں بھی پیش پیش ہے۔ غریب ہیں مگر اخلاص میں کمی نہیں۔ چند ایسے لوگ ہیں جن میں احساس کمتری پر مبنی بغاوت کبھی کبھی سر اٹھاتی ہے جو دوسروں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے اور جماعت کی بحیثیت جماعت شہرت کو خراب کرتی ہے اس کا دعوت الی اللہ پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ امریکہ کے بعض علاقوں میں دعوت الی اللہ کے رکنے کی وجہ وہ کہتے ہیں یہ ہے کہ وہاں موجود پاکستانی اپنے افریقی امریکن بھائیوں کو اپنے سے کم تر سمجھتے ہیں۔ یہ بات بالکل غلط ہے۔ پاکستانیوں کی اکثریت ایسی نہیں ہے۔ کوئی انفرادی طور پر ایسا پاگل ہو گا ورنہ پاکستانی تو بچھ جانے والی قوم ہے۔ ان کے دل کشادہ ہوتے ہیں۔ حسن سلوک کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ الزام درست نہیں۔

حضرت صاحب نے امریکہ کے افریقن احمدیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ غیروں نے آپ کو ٹھوکریں ماریں ظلم کئے ان کا بدلہ آپ اپنوں سے لینا چاہتے ہیں۔ یہ پاکستانی وہی ہیں جو دنیا کے دوسرے علاقوں میں خدمات بجا لا رہے ہیں۔ یہ پاکستانی نسبتاً کم رنگ کے کالے ہیں مگر دنیا کی اصطلاح میں کالے ہی کہلاتے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا ہم سب کو روحانی لحاظ سے گورا بننا ہے۔ نورانی بننا ہے یہی نور دنیا کو ایک ہاتھ پر جمع کرے گا۔ حضرت صاحب نے فرمایا میں امریکہ کے افریقی باشندوں کو مخاطب ہو کر کہتا ہوں کہ جب تک آپ احسان کمتری کے شکار رہیں گے آپ کے کاموں میں ہرگز برکت نہیں پڑ سکے گی۔ اگر کھلم کھلا نہیں تو یہ اندرونی تفریق ضرور پیدا کر دے گی۔

افریقہ میں کوئی احساس کمتری نہیں

حضرت صاحب نے فرمایا کہ افریقہ میں بھی وہی نسل ہے جس کی تم اولاد ہو۔ وہاں تو کوئی غلط رد عمل یا احساس کمتری پیدا نہیں ہوتا۔ بعض اوقات ہم افریقن کو امام بناتے ہیں یا کوئی عہدہ دیتے ہیں تو وہ خود بے تکلفی سے کہتے ہیں کہ ہماری جگہ کسی پاکستانی کا تقرر کر دیں اس سے ہمیں زیادہ فائدہ پہنچے گا۔ جیسا وہ نیک اثر ڈال سکتے ہیں۔ جیسی ان کی تربیت ہوئی ہوئی ہے اور دوسروں کی نہیں ہوئی۔

حضرت صاحب نے فرمایا ان کے چہروں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پر مجھے کبھی سیاہی دکھائی نہیں دیتی وہ تو نور سے دمکتے چہرے دکھائی دیتے ہیں۔ احمدیت کی تربیت تو سیاہ اور سفید کی تفریق ختم کر دیتی ہے۔ میں جب کبھی کسی احمدی سے ملتا ہوں مجھے کبھی اس کا رنگ دکھائی نہیں دیتا مجھے تو اس کی روح دکھائی دیتی ہے۔

امریکہ کے پاکستانی احمدیوں کو نصائح

حضرت صاحب نے فرمایا اگر کسی پاکستانی احمدی نے کوئی غلط اثر ڈالا ہے تب وہ بھی استغفار کرے تاکہ ایسا نہ ہو کہ اس کی وجہ سے لوگوں کو ٹھوکر لگے۔ حضرت مسیحؑ کا قول یہاں یاد رکھیں کہ اگر کسی شخص سے کسی دوسرے کو ٹھوکر لگتی ہے تو بہتر تھا کہ وہ پیدا نہ ہوتا۔ حضرت صاحب نے فرمایا جن کو احساس کمتری نہ ہو ان کو ٹھوکر لگا ہی نہیں کرتی۔ اس لئے آپ ہرگز احساس کمتری کے شکار نہ ہوں۔ آپ اللہ کی جماعت ہیں آپ کو احساس کمتری ہرگز زیب نہیں دیتا۔ جس جماعت کو اللہ کی ضمانت حاصل ہے اسے کوئی ذلیل نہیں کر سکتا۔

حضرت صاحب نے فرمایا ہم وہ جماعت ہیں جس کے لئے تقویٰ ہی عزت کا موجب ہے۔ یہ عزت بندوں کے حوالے سے نہیں بلکہ اللہ کے حوالے سے ملتی ہے۔ اللہ جب کسی کو متقی قرار دیتا ہے تو فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ اس کی تائید میں ہوا چلا دو۔ فرشتے پھر دلوں پر اترتے ہیں اور ان میں نور بھر دیتے ہیں۔ اور ایسے لوگوں کو خدا کی طرف سے محبتیں عطا کی جاتی ہیں۔

کوئی بڑا بنتا ہے تو اس کے آگے سر جھکا دیں

حضرت صاحب نے فرمایا ہمیں اچھی باتوں کی تلقین اور بری باتوں سے روکنے کا حکم ہے۔ اس لئے جن قوموں سے ہمارا تعلق ہے ان کی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے اور خصوصاً جن شعبوں میں وہ زیادہ بیمار ہیں ان میں اپنے آپ کو بے حد صحت مند بنائیں۔ اگر قوموں میں احساس کمتری ہے تو ان کے سامنے بچھ جائیں۔ اگر کوئی بڑا بنتا ہے تو اس کے سامنے سر جھکا دینا اور اس کے آگے بچھ جانا ہی اس کا علاج ہے۔ لیکن یہ کام وقار کے ساتھ ہو۔ ذلت کے ساتھ نہ ہو۔ بے خوفی سے کام کریں اور اصلاح سے باز نہ آئیں۔ اچھی باتوں کی تلقین اور بری باتوں سے روکنے کا کام جاری رکھیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ وہ طریق ہے جس کا قرآن کریم نے حکم دیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ طریق کبھی ناکام نہیں ہوا کرتا۔ یہ طریق جب بھی قوموں پر آزمایا گیا ہے کامیاب ہوا ہے۔ اس کے بعد حضرت صاحب نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض نصائح بیان فرما کر ان کی تشریح فرمائی۔ اور فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا کردار یہ ہونا چاہئے کہ اس کے ذریعے سے کسی کی جان و مال اور عزت و آبرو کو خطرہ لاحق نہ ہو۔

کسی کو شر نہ پہنچائیں

حضرت صاحب نے فرمایا کہ قرآن کریم فرماتا ہے کہ تو اپنی نظریں دنیا کی نعمتوں کی طرف نہ ڈال۔ یہ بات اللہ پسند نہیں کرتا۔ جس کے اندر سے یہ حرص نکل جائے ایسا شخص کسی کو شر نہیں پہنچاتا۔ لیکن رجحانات کی ایسی اصلاح کے لئے بڑی محنت کرنا پڑتی ہے۔ بڑی دقتیں آتی ہیں۔ بسا اوقات انسان خود اپنے معاملات کو نہیں دیکھ سکتا لیکن غیروں کے معاملات جاننے کے دعوے کرتا ہے۔ یہ جہالت ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ انسان اپنی اندرونی طاقتوں کا نگران بنے۔ اپنی سوچوں پر پہرے بٹھائے اور اپنے تقویٰ کی نگہبانی کرے۔ اس کے بغیر غیر آپ کے شر سے محفوظ نہیں ہو سکتا۔

غانا میں جماعت احمدیہ کی نیک نامی کی وجہ

حضرت صاحب نے فرمایا غانا میں جماعت احمدیہ کو جو نیک نامی حاصل ہوئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بڑے لمبے عرصے سے اہل غانا نے جماعت احمدیہ کے افراد کے بارے میں یہ مشاہدہ کیا ہے کہ یہ نہ تو چور اچکے ہیں نہ کسی کو قتل کرنے والے نہ غریبوں اور یتیموں پر ظلم کرنے والے۔ کئی لوگوں سے ایسے تعلق ہوتے ہیں۔ اتفاقاً کہیں ان میں بد بھی ہوتے ہیں اس لئے ایسے عناصر پر نظر رکھیں اور زیادہ سے زیادہ احمدیوں کو نیکی کمانے میں لگا دیں۔ تاکہ تمام غانا میں یہ نیک اثر گہرا ہو۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس نیک تاثر کا تعلق آپ کی نیک نیتوں سے ہے۔ اگر آپ کی نیتیں آپ کی تمنائیں اور خواہشات نیکی پر مبنی نہ ہوں تو دن رات آپ کا ذہن ان باتوں کی جگالی کرتا رہتا ہے اور یہ نیتیں ہی ہیں جو آپ کے کردار کی تعمیر کرتی ہیں۔ اس لئے اپنے نفس میں ڈوب کر اپنے آئندہ کردار کی تشکیل کریں۔ اللہ نے جو قویٰ آپ کو دیے ہیں ان پر اللہ کا شکر ادا کریں اور اگر ساری عمر بھی آپ اللہ کا شکر ادا کرتے رہیں تو اس کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔

حضرت صاحب نے متنبہ فرمایا کہ جو لوگ اپنی نیک نامی کا چرچا کرتے ہیں اور اپنی نیکی کو سامنے لا لا کر بیان کرتے ہیں یہ بڑے خطرناک لوگ ہوتے ہیں۔ جب میں کسی کے بارے میں یہ سنتا ہوں کہ وہ بڑا نیک نام ہے اگر عام لوگ دس روپیہ منافع دیتے ہیں تو یہ پچاس دیتا ہے اور بڑے لوگوں کو اس سے فائدہ حاصل ہوا ہے تو میں فوراً سمجھ جاتا ہوں کہ یہ خطرناک شخص ہے کیونکہ اس کی نیک نامی معمول کے راستے سے ہٹی ہوئی ہے۔ اس نے اپنی ذات کو کیموفلاج کیا ہوا ہے۔ اس کا ظاہر کچھ ہے اور باطن کچھ اور ہے۔

مشکل کام آسان بنا کر پیش کریں

حضرت صاحب نے ایک اور حدیث کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے جس دور میں داخل ہو رہے ہیں اس میں بہت محنت درکار ہے۔ بہت سے اصلاحی کام کرنے ہیں۔ لوگ مجھے کہتے ہیں کہ جو کام نیکی کے آپ بتاتے ہیں وہ تو بڑے مشکل ہیں اتنا مشکل کام ہم سے نہیں ہو سکتا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں مشکل کام بتائے وہاں اس کے آسان طریقے بھی بیان فرمائے ہیں۔ آپؐ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو آسان باتوں کی طرف بلاؤ۔ ان کو مشکل میں نہ ڈالو۔ یہ وہ انداز نصیحت ہے جس کو نظر انداز کریں گے تو کامیاب نہ ہو سکیں گے۔

رفقاء بانی سلسلہ کا انداز تربیت

حضرت صاحب نے فرمایا ہمارے بچپن میں حضرت بانی سلسلہ کے رفقاء جب ہماری تربیت کیا کرتے تھے تو وہ ایسا شاندار طریق تھا کہ ہم کبھی بھی ان نصائح سے بدکے نہیں۔ دور نہیں ہوئے۔ محبت پہلے سے زیادہ بڑھتی تھی پھر تابعین کا بھی یہی طریق تھا۔ حضرت صاحب نے حضرت میاں عبدالرحیم احمد صاحب کے والد بزرگ کے نیک طریق کا ذکر فرمایا کہ بعض اوقات ہم ان کے ہاں جا کر ٹھہرا کرتے تھے۔ وہ صبح کی نماز پر اٹھاتے تو اس کا طریق یہ ہوتا کہ ہم گرمیوں میں باہر کھلی فضا میں سویا کرتے تھے۔ وہ پہلے ہماری چارپائیوں سے دور دور سے چکر لگاتے حضرت بانی سلسلہ کے اشعار پڑھتے اور دعائیں پڑھتے دور دور سے گھومتے گھومتے نزدیک آ جاتے تاکہ اچانک اٹھنے کی مشکل نہ ہو۔ اس طریق سے نیند بالکل دور ہو جاتی اور ان کی باتوں کا لطف آتا۔

حضرت صاحب نے فرمایا بعض لوگ جو صحیح طریق پر تربیت یافتہ نہیں ہوتے وہ سکولوں اور مدرسوں میں بچوں کو ایسی سخت کلامی سے شور مچا کر اٹھاتے ہیں کہ سارے بچے ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھتے ہیں اور پھر اپنے نگرانوں کے جاتے ہی دوبارہ سو جاتے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس لئے نصیحت اس طرح کریں کہ دوسرے کو مصیبت میں نہ ڈالیں۔ پیار سے سمجھا بجھا کر اس طرح بات کریں کہ نصیحت سے اور نصیحت کرنے والے سے پیار ہو جائے۔ نفس میں کوئی مخالفانہ رد عمل پیدا نہ ہو۔ یہ نہ ہو کہ مخاطب اچھی بات سے ہی دور ہٹ جائے۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ نصائح قوموں کی تقدیر بدل دیتی ہیں۔ الٰہی قوموں کی ترقی کا راز انہیں باتوں میں ہے۔ خطبہ کے آخر میں حضرت صاحب نے فرمایا کہ لجنہ اماء اللہ کبابیر کا بھی سالانہ اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ یہ لجنہ تمام کی تمام عرب خواتین پر مشتمل ہے سوائے ایک عورت کے جو کشمیر سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس کے علاوہ مجلس خدام الاحمدیہ فرینکفرٹ ریجن کا بھی اجتماع ہو رہا ہے ان کو بھی مبارک باد۔

حسن کارکردگی زعماء اعلیٰ

زعما مجالس

○ سال ۱۹۹۳ء میں زعماء اعلیٰ اور زعماء مقامی مجالس انصاراللہ پاکستان حسن کارکردگی کے لحاظ سے مجلس انصاراللہ ربوہ اول اور علم انعامی کی مستحق قرار پائی ہے۔ اس کے ساتھ درجہ وار نو مجالس کے نام حضرت صاحب کی خدمت میں بغرض منظوری پیش کئے گئے تھے۔ جو حضرت صاحب نے منظور فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب مجالس کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔

دس مجالس مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) مجلس انصاراللہ ربوہ اول اور علم انعامی کی حقدار
(۲) مجلس انصاراللہ اسلام آباد شرقی دوم
(۳) مجلس انصاراللہ بیت التوحید لاہور سوم
(۴) مجلس انصاراللہ مغلپورہ لاہور چہارم
(۵) مجلس انصاراللہ عزیز آباد کراچی پنجم

باقی صفحہ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتہ القیوم بنت محمود مجیب اصغر صاحب

ہستی باری تعالیٰ

دنیا میں ہر چیز اپنی صفات سے پہچانی جاتی ہے۔ اگر اس میں یہ صفت ہو کہ وہ دیکھی جاسکتی ہے تو ہم اسے دیکھ کر پہچانتے ہیں۔ جیساکہ ٹھوس اور مادی اشیاء کہ وہ ہماری نظر کو روک لینے کی خاصیت رکھتی ہیں اور نظر ان کا احاطہ کرکے ان کو پہچان لیتی ہے۔ انسان بھی انہی میں داخل ہے۔ لیکن اگر کوئی چیز لطیف ہونے کی خاصیت رکھتی ہے اور ہماری نظر کو نہیں روکتی تو وہ ہمیں نظر نہیں آتی۔

جیساکہ گیسیں ہیں جن میں سے ہوا بھی ہے۔ وہ ہمیں نظر نہیں آتی لیکن ہم اسے اس کی دوسری صفت سے پہچان لیتے ہیں۔ وہ سانس کے ذریعہ ہمارے اندر جاکر ہماری زندگی کا باعث بنتی ہے۔ اگر کوئی جگہ ایسی ہو جہاں ہمارا دم گھٹتا ہو تو فوراً معلوم ہو جاتا ہے کہ یہاں ہوا نہیں ہے یا کم ہے جیساکہ بعض دفعہ زیادہ بلند پرواز جہازوں میں ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی ہستی لطیف در لطیف ہے اور اس کی مثال کسی سے بھی نہیں دی جا سکتی۔ آنکھیں اس کو نہیں پاسکتیں۔ لیکن وہ اپنی نہایت درجہ عظیم الشان صفات کے اظہار سے ایسا ہی شناخت کیا جا سکتا ہے۔ جیساکہ ہم ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ یہاں تو پھر دھوکے کی گنجائش رہتی ہے لیکن اس کے متعلق اتنی بھی نہیں رہتی۔

اس مضمون میں اللہ تعالیٰ کی ہستی کو ثابت کرنے کے لئے اس کی ایسی صفات کا بیان مقصود ہے جو تقابلی حیثیت رکھتی ہے۔ مثلاً ایک طرف وہ غفور اور رحیم ہے تو دوسری طرف ذو انتقام اور ذو عقاب الیم ہے۔ ایک طرف خالق ہے تو دوسری طرف ممیت ہے اسی طرح اس کی اور تقابلی صفات بھی ہیں۔ ان صفات کے اظہار سے اللہ تعالیٰ کی ہستی کا مدبر بالا رادہ ہونا زیادہ واضح طور پر ثابت ہوتا ہے اور کسی عقل سلیم رکھنے والے کے لئے کسی قسم کے شک کی گنجائش نہیں چھوڑتا۔

ان صفات سے صاف طور پر پتہ چلتا ہے کہ وہ واقعی ہمارے اوپر نگران بیٹھا ہے اور ہمارے کاموں کے عین مطابق ہمارے ساتھ معاملہ فرماتا ہے۔ ایسا ہرگز نہیں کہ نیک و بد۔ مقرب و محجوب۔ تائب و بے باک گنہگار۔ مامور اور اس کے مخالفین میں کوئی فرق نہ کرے۔ بلکہ وہ ان میں سے ہر ایک کے ساتھ اس کی حالت کے مطابق فیصلہ کرتا اور اپنی صفات کا اظہار کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی ان تقابلی صفات کی تجلیات تو ہر وقت ہوتی رہتی ہیں لیکن یہ اپنی پوری شان اور عظمت کے ساتھ ایسے زمانہ میں ہوتی ہیں۔ جب انسانوں میں خدا سے بہت دوری ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے ان کے لئے کسی خدا کے ایسے بندے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو ان کی اصلاح کرے ایسے شخص کے آنے پر ایک حصہ ایمان لاکر اپنے اندر اعتقادی اور عملی انقلاب پیدا کرلیتا ہے۔ اور اکثر حصہ اسی طرح بدیوں میں مبتلا رہ کر اس کو ٹھکرا دیتا ہے اور مقابلہ پر اتر آتا ہے۔ اس طرح دو متقابل گروہ بن جاتے ہیں۔

اور اس طرح روز روشن کی طرح ثابت ہو جاتا ہے کہ وہ رحیم و کریم اور قادر و توانا ہستی واقعی اپنی تمام جلالت شان کے ساتھ موجود ہے۔ اور وہ اس کی مرضی پر چلنے والوں کو اونچا اٹھا لیتی اور سرکشوں اور نافرمانوں کو نیچے گرا دیتی ہے۔ اور یہ بات اتفاقیہ نہیں کہلا سکتی بلکہ خدائی منصوبہ کو ظاہر کرنے والی ہوتی ہے۔ اور وہ اپنی معرفت اور محبت سے مالا مال کر دیتا ہے۔ اور اپنی حفاظت کے قلعہ میں لے آتا ہے۔

تمام نبیوں کے وقت میں ایسا ہی ہوتا رہا کہ خدا تعالیٰ کی تقابلی صفات ظاہر ہو کر دنیا کو اس کی ہستی کا یقین دلاتی رہیں لیکن یہاں سب انبیاء کے ذکر کی گنجائش نہیں۔ صرف حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا جاتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی یہ شان پورے زور سے ظاہر ہوئی اور دین حق کو فتح حاصل ہوئی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ ۴

(۶) مجلس انصار اللہ دارالذکر فیصل آباد ششم
(۷) مجلس انصار اللہ داجل راجن پور ہفتم
(۸) مجلس انصار اللہ دہلی گیٹ لاہور ہشتم
(۹) مجلس انصار اللہ راجن پور شہر نہم
(۱۰) مجلس انصار اللہ اللہ آباد ضلع راجن پور دہم

(قائد عمومی۔ انصار اللہ۔ پاکستان ربوہ)

زراعت کالم

سید ظہور احمد شاہ

کپاس کا وائرس اور اس کا سدباب

پاکستان میں کپاس ایک نقد آور فصل ہے اور ملکی معیشت میں زرمبادلہ کمانے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اور اندرون ملک اس فصل سے لاکھوں افراد کو روزگار فراہم ہوتا ہے۔ لیکن پچھلے دو تین سال سے کپاس پر لیف کرل وائرس کا حملہ دیکھنے میں آیا ہے جس نے اس فصل کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ابھی تک اس کا کوئی علاج دنیا بھر میں دریافت نہیں ہو سکا۔ زمیندار اور کاشتکار اس صورت حال سے سخت پریشان اور حیران ہیں۔ اس وقت تک کپاس کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اس وائرس کا مقابلہ صرف احتیاطی تدابیر سے ہی کیا جا سکتا ہے کسان بھائیوں کے افادہ کے لئے اس بیماری کے سلسلے میں کچھ معلومات اور احتیاطی تدابیر درج ذیل کی جاتی ہیں۔

علامات۔ یہ بیماری جرثومہ (وائرس) سے پیدا ہوتی ہے۔ کپاس کے علاوہ بہت ساری دیگر فصلوں، سبزیوں، پر بھی اس کا حملہ ہوتا ہے جن میں آلو، تمباکو، مونگ، موٹھ، بھنڈی، ارہر، مرچ، ٹماٹر وغیرہ شامل ہیں۔ لیکن کپاس، آلو تمباکو کے لئے یہ بیماری بہت مہلک ثابت ہوئی ہے۔

یہ بیماری زیادہ تر پودوں کے بیمار بچے کھچے حصوں سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ رس چوسنے والے کیڑے اور سفید مکھی۔ اس بیماری کو بیمار پودوں سے رس چوسنے کے بعد تندرست پودوں پر بیٹھ کر پھیلا دیتے ہیں۔ شروع شروع میں چند ایک پودے بیمار نظر آتے ہیں لیکن وقت کے ساتھ ساتھ رس چوسنے والے کیڑے بیماری کو پھیلاتے رہتے ہیں۔ اس لئے شروع سے ہی سفید مکھی اور تیلا کا سدباب ازحد ضروری ہے۔

اس بیماری کے انسداد کے لئے سب سے پہلا قدم یہ ہے کہ صرف بیماری سے مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ اور کاشت سے پہلے پچھلی فصل کی تمام باقیات کو توجہ سے جلا دیں۔ وائرس کے متبادل میزبان پودوں کو اجتماعی طور پر تلف کریں۔ اور کپاس کے علاقوں میں ایسی دوسری فصلیں کاشت نہ کریں۔ جن پر وائرس کا حملہ ہوتا ہے۔

کپاس کی جن اقسام پر اس کا حملہ کم ہوتا ہے ان میں۔ سی۔ آئی۔ ۲۴۰، سی آئی۔ ایم ۱۰۹، ایم۔ این ۱۴۷۔ نایاب ۷۸، ایم۔ این۔ ۹۳۔ شامل ہیں بیج کے متعلق سخت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ بیج صحت مند استعمال کیا جائے۔ کپاس کے بیج کو تیزاب سے صاف کرکے کاشت کیا جائے۔ کپاس کی فصل کو نہ اگیتا کاشت کیا جائے نہ پچھیتا۔ بلکہ درمیانی موسم میں کاشت کیا جائے۔

کپاس ڈرل سے شمالاً جنوباً کاشت کرنی چاہئے۔ اس سے لو اور گرم ہوا گذرنے سے نمی کم ہو جائے گی اور کیڑوں کا حملہ کم ہو گا۔ بیج وائرس سے پاک فصل سے حاصل کیا ہوا ہونا چاہئے۔

کپاس پر سپرے کرتے وقت ایک کلو نیم کے پتوں کا عرق یا آدھا کلو نیم کے بیج کا عرق نکال کر ۱۰۰ گیلن میں شامل کرکے سپرے کرنے سے کئی قسم کے کیڑے مکوڑوں کے حملہ سے بچا جا سکتا ہے۔ یہ آزمودہ نسخہ ہے۔ مغربی ممالک میں نیم کا پانی بطور انٹی سیپٹک استعمال ہوتا ہے۔ کاشت کار تھوڑی سی کوشش اور معمولی خرچ سے بہت زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں وائرس سفید مکھی سے پھیلتا ہے اس لئے اس کی روک تھام کے لئے دانے دار زہروں کا استعمال کریں۔

فصلوں کے ہیر پھیر میں غیر میزبان فصلیں کاشت ہونی چاہئیں۔

کاشت کاروں کو زیادہ رقبہ پر کپاس کاشت کرنے کی صورت میں ایک ہی قسم نہیں لگانی چاہئے بلکہ ایک وقت میں دو تین اقسام کاشت کرنی چاہئیں۔ اس طرح وہاں جینیاتی رکاوٹ (GENETIC BARRIER) کی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ جو کہ اس بیماری کے پھیلاؤ کو روکتی ہے۔

وائرس بیج سے نہیں پھیلتی پھر بھی وائرس سے متاثرہ فصل سے بیج نہیں استعمال کرنا چاہئے۔

اگر کوئی کاشت کار اپنے کھیت سے جڑی بوٹیوں کو مکمل طور پر تلف کر دے تو اس کے کھیت سے وائرس کا خطرہ ٹل جاتا ہے۔

سفید مکھی کے ساتھ ساتھ جوؤں (Mites) کا بھی خاص خیال رکھنا چاہئے۔ اور ان کا انسداد بھی مائیٹ کش دوائیوں سے کیا جانا چاہئے۔ کیونکہ تجربہ

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات-واقعات-شخصیات

گولان سے اسرائیلی فوجوں کی واپسی

القدس:۱۷-اپریل- اسرائیل کے وزیر اعظم مسٹر رابن نے کہا ہے کہ ماہرین کی دو ٹیمیں گولان سے فوجیں واپس بلانے کے منصوبے پر غور کر رہی ہیں- یہ بات ایک سرکاری افسر نے بتائی۔

کابینہ کی ہفتہ واری میٹنگ کے دوران مسٹر رابن نے کہا کہ انہوں نے ایک ٹیم فوجی ماہرین کی اور ایک دوسری ٹیم خارجہ امور کے ماہرین کی مقرر کی ہے تاکہ وہ گولان سے فوجیں واپس بلانے کا منصوبہ تیار کر سکیں۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اس سے یہ فرض نہیں کرلینا چاہئے کہ ہم گولان سے مکمل طور پر پیچھے ہٹ جائیں گے۔ انہوں نے اس بارے میں مزید تفاصیل بیان کرنے سے یہ کہہ کر معذرت کی پھر بات نکل جاتی ہے۔

وزیر اعظم کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی منصوبے میں کوئی ٹائم ٹیبل شامل نہیں ہے اور نہ ہی فوجیں واپس بلانے کی تفصیل درج ہے۔ بلکہ اس کا مقصد دمشق کے ساتھ کسی ممکنہ سمجھوتے پر پہنچنے کے لئے رہنمائی دینا ہے۔ اسرائیلی روزنامہ ہاریز Haaretz نے لکھا ہے کہ حکومت اسرائیل شام کے ساتھ امن منصوبے کے لئے ایک مسودہ تیار کر رہی ہے اس میں گولان سے اسرائیلی فوجیں واپس بلانے کا بھی ذکر کیا جائے گا۔ یہ مسودہ اپریل کے آخر تک امریکی وزیر خارجہ مسٹر وارن کرسٹوفر کو پیش کیا جائے گا۔ مسٹر کرسٹوفر اپنے مشرق وسطیٰ کے دورے کے دوران یہ منصوبہ شام کے صدر مسٹر حافظ الاسد کے حوالے کریں گے۔

اس مسودے کے مطابق اسرائیل اور شام کے درمیان معمول کے تعلقات کی بحالی کا بھی ذکر ہو گا' سفارتی تعلقات' سرحدوں کو کھولنے اور تجارتی تعلقات کا بھی ذکر کیا جائے گا۔ اسرائیل اور شام کے درمیان امن مذاکرات اس وقت تعطل کا شکار ہیں۔ اسرائیل گولان سے اپنی فوجیں بلانے کی ایک حد چاہتا ہے جبکہ شام کا کہنا ہے کہ فوجیں مکمل طور پر واپس چلی جائیں۔

دمشق نے یہ بھی کہا ہے کہ قبل اس کے کہ مذاکرات شروع ہوں۔ اسرائیل کو چاہئے کہ وہ گولان سے اپنی فوجیں مکمل طور پر نکال لے۔

☆☆☆☆☆

اسرائیلی وزیر اعظم گولان میں یہودی آبادیاں ختم کرنا چاہتے ہیں۔

تل ابیب= ۲۱- اپریل- اسرائیلی وزیر اعظم یزک رابن نے گذشتہ روز پہلی بار بڑے واضح طور پر اپنے اس عندیہ کا اظہار کیا ہے کہ وہ گولان کی پہاڑیوں پر سے اپنی فوجیں' شام کے ساتھ امن قائم کرنے کے بدلے میں واپس بلا لیں گے۔ ان کے اس اعلان سے دائیں بازو کے حلقوں میں ناراضگی پیدا ہوئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ میرے لئے گولان پہاڑیوں پر تسلط قائم رکھنے کی وجہ ملکی سلامتی ہے' میں یہ دیکھوں گا کہ اس بارے میں کوئی معاہدہ ہو سکتا ہے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہمیں اس کا یقین ہو جائے کہ معاہدہ ہونے سے ہی امن قائم ہو سکتا ہے تو میں اس کی تائید کروں گا۔ اسرائیل کے مستقبل کی سلامتی کے لئے امن زیادہ ضروری ہے۔ اس کے مقابلے پر اس بات کی اہمیت نہیں ہے کہ کس جگہ پر فوج موجود ہے یا کہاں سے ہٹانی پڑتی ہے۔

اسرائیل اور شام اس ماہ کے آخر میں واشنگٹن میں مذاکرات کا سلسلہ دوبارہ شروع کر رہے ہیں۔ اس سے قبل یہ مذاکرات اس مرحلے پر آکر ختم ہو گئے تھے کہ شام کا مطالبہ تھا کہ اسرائیل مذاکرات سے پہلے گولان پہاڑیوں سے فوج کے انخلاء کا اعلان کرے اور اسرائیل کا مطالبہ تھا کہ شام ایک مکمل اور جامع امن منصوبے پر دستخط کرنے کی حامی بھرے۔ جس کے تحت دونوں ملکوں کی سرحدیں کھول دی جائیں گی۔

مسٹر رابن کے بیان پر دائیں بازو کے حلقوں میں ناراضگی پیدا ہو رہی ہے لیکوڈ پارٹی نے کہا ہے کہ وہ رابن کی پالیسیوں کی ناکامی اور اس کی کمزوریوں کو بیان کریں گے۔ پارٹی نے کہا کہ گولان کا مسئلہ حکومت کے خلاف مہم چلانے کے لئے ایک اچھی بنیاد ثابت ہو گا۔ انہوں نے حکومتی پالیسیوں کو بزدلی پر مبنی قرار دیا۔ گولان میں موجود یہودی آبادیوں کے نمائندہ نے کہا کہ وہ القدس میں وزیر اعظم کے دفتر کے باہر ایک بڑا مظاہرہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس اعلان سے شمالی اسرائیل میں تمام اسرائیلی آبادیوں کو خدشات لاحق ہو گئے ہیں۔ ہم اپنے دیہات اس وقت تک شام کو فروخت نہیں کر سکتے جب تک صدر حافظ الاسد امن کی واضح خواہش ظاہر نہیں کرتے۔

گولان کے قصبے قطزرین کے میئر نے کہا کہ گولان میں فوجوں کے بغیر امن قائم نہیں رہ سکتا۔

مسٹر رابن نے ایک یہودی تنظیم کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہمیں حالات کو صحیح تناظر میں دیکھنا چاہئے۔ ہم ایک بڑا ملک ہیں۔ ہم اب وہ ملک نہیں جو ۱۹۴۸ء میں اسرائیل کے قیام کے وقت تھا۔ اس وقت ہمیں ایک ایک آبادی کو قائم رکھنے کے لئے جدوجہد کرنا پڑتی تھی۔ اگر ہم ۱۹۹۵ء کے نصف تک امن کے معاملے میں پیش رفت نہ کر سکے تو ہم ایک ایسے مقام پر پہنچ جائیں گے جس سے آگے کوئی رستہ نہ ہو گا۔ اور مہیب خطرات سر پر منڈلا رہے ہوں گے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ اگر امن معاہدے کے ایک حصے کے طور پر گولان کا علاقہ واپس دینا پڑا تو اس بارے میں قومی سطح پر ریفرنڈم کروایا جائے گا۔

بتایا گیا تھا کہ اسرائیلی فوج تمام کی تمام چوٹیوں سے فوجی واپس بلانے کے خلاف ہے لیکن وزیر اعظم رابن کا کہنا ہے کہ چند چوٹیوں سے فوج واپس بلانے کی بجائے وہ تمام علاقوں سے فوجیں واپس بلانے کے حق میں ہیں۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ہم مصر کے ساتھ ۱۹۷۹ء میں کئے جانے والے معاہدے کی طرز کا معاہدہ نہیں کریں گے۔ جس میں مکمل فوجیں بلا لی گئیں تھیں اور ایک بھی فوجی وہاں باقی نہ رہا تھا۔ امریکی وزیر خارجہ آئندہ ہفتے اسرائیل آرہے ہیں جہاں سے وہ امن کی تجاویز حاصل کر کے صدر اسد کو پہنچائیں گے۔

اسرائیل نے گولان کی پہاڑیوں پر ۹ جون ۱۹۶۷ء کی چھ روزہ جنگ کے دوران قبضہ کیا تھا اس وقت مسٹر رابن چیف آف سٹاف تھے۔

☆☆☆☆☆

متحدہ عرب امارات-مزدوروں کی واپسی پر پابندی

دوبئی:۱۷-اپریل- عرب گلف کوآپریشن کونسل (اے جی سی سی) کے ممالک میں مقیم وہ مزدور جن کو متحدہ عرب امارات سے نکالا جا چکا ہے ان کی واپسی پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ اس کی وجہ ایک افسر نے یوں بیان کی ہے کہ ان کی واپسی کے مقامات پر انتشار پیدا ہو گا اور مقامی مزدوروں میں بھی اس سے بے چینی پیدا ہو گی۔ امیگریشن سے تعلق رکھنے والے سرکاری افسر نے کہا کہ مزدوروں کے سوا دیگر تمام اقسام کے تارکین وطن کو ملک میں داخل ہونے کی جگہوں پر موقع پر ہی وزٹ ویزا دے دیا جائے گا۔

ان کا کہنا ہے کہ مزدوروں کے پاس اتنے مالی ذرائع نہیں ہوتے کہ وہ دوبئی میں یا متحدہ امارات کی کسی دوسری بندرگاہ میں سیاحت کے مقاصد کے لئے آسکیں۔ یہ فیصلہ کابینہ کی اس میٹنگ میں کیا گیا جو ۱۰- اپریل کو منعقد ہوئی۔ یہ فیصلہ ۱۰ مئی سے لاگو ہو گا۔

امارات میں جو نئے قوانین رائج کئے گئے ہیں ان سے امریکہ' کینیڈا' آسٹریا' جاپان' نیوزی لینڈ' اور ہانگ کانگ کے تمام شہری فائدہ اٹھا سکیں گے اس کے علاوہ جن کے پاس یورپی یا برطانوی پاسپورٹ ہیں وہ بھی نئی سہولتیں حاصل کریں گے۔ دیگر عرب اور ایشیائی ممالک کے شہری بھی سوائے مزدوروں کے ان سہولتیں سے مستفید ہو سکیں گے۔

وزارت داخلہ نے عرب امارات میں داخل ہونے والوں کے لئے بعض شرائط کا اعلان کیا ہے۔ گلف کونسل کے ممبر ممالک کو صرف تیس دن کے لئے ویزا دیا جائے گا کسی بھی صورت میں اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ اور یہ ویزا ایمپلائمنٹ ویزا میں تبدیل نہیں کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

بقیہ صفحہ ۵

سے یہ بھی پتہ لگا ہے کہ یہ بھی وائرس کو پھیلانے کا موجب ہو سکتی ہیں۔

فصل کو شروع دن سے ہی تندرست و توانا رکھیں صرف صحت مند پودے ہی وائرس کے حملے کا بہتر طور پر مقابلہ کر سکتے ہیں۔ شروع دن سے ہی جس قدر آپ کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فصل صحت منداور توانار ہے گی وائرس اور اس کے نقصانات کے امکانات اتنے ہی کم ہوں گے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ان باتوں پر خاص توجہ دیں۔

(۱) دوہری رونی کریں تاکہ کھیت میں پانی کی کمی کے باعث پودے دباؤ کا شکار نہ ہوں۔

(۲) بیج تیزاب سے صاف کر کے کاشت کریں۔

(۳) جڑی بوٹیوں کو نہ اگنے دیں۔ وائرس کے خلاف جنگ میں یہ سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ اگر آپ صحیح استعمال کرلیں تو سمجھئے آپ نے جنگ جیت لی۔

(۴) کاشت کے وقت کم از کم آدھی بوری نائٹروجن فی ایکڑ ضرور ڈالیں تاکہ پودے آغاز عمر ہی سے طاقت سے حاصل کرلیں۔ بوائی کے پندرہ بیس دن کے اندر چھدرائی کریں تاکہ بقایا پودے جلد ہی صحت یاب ہو جائیں۔ آپ چھدرائی میں جتنی دیر کریں گے کھیت میں پودے تعداد میں غیر ضروری طور پر بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے اسی قدر کمزور ہوں گے۔

(۶) پہلے پانی سے قبل خشک گوڈی کریں۔

(۷) پہلے پانی میں دیر نہ کریں۔ پودوں کے لئے اگر پانی کی ضرورت محسوس کریں تو فوراً پانی دیں۔ مطلب یہ ہے کہ فصل کو ہر قسم کے دباؤ (STRESS) سے محفوظ رکھیں۔

یہ بات اب تسلیم شدہ ہے کہ سفید مکھی وائرس کو ایک جگہ سے لے جا کر دوسری جگہ پھیلاتی ہے جس کی وجہ سے وائرس کے حملے اور اس کے پھیلنے کے امکانات بہت بڑھ جاتے ہیں۔ لہٰذا سفید مکھی کے علاوہ خصوصاً سبز تیلے کا تدارک بہت ضروری ہے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ فصل کی عمر جب ۲۰۔۲۵ دن کی ہو جائے تو ایک حفاظتی سپرے ضرور کریں۔ اس کے لئے آپ کوئی بھی کم قیمت والی دوا استعمال کرسکتے ہیں۔

۲۔ پہلے پانی کے بعد وتر آنے پر پہلا سپرے کریں۔

۳۔ سفید مکھی کے حملے کی صورت میں معاشی حد کی انتظار نہ کریں۔

۵۔ پاکستان میں کپاس کے علاوہ اب تک ۳۰ کے قریب ایسے متبادل پودوں کی شناخت ہو چکی ہے جن پر پتہ مروڑ وائرس کا حملہ ہوتا ہے لہٰذا متبادل فصلوں پر سفید مکھی کے مکمل کنٹرول کے لئے عملی اقدامات لازمی ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم نسیم احمد صاحب ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۹۴-۳-۱۷ بروز جمعرات پہلی بیٹی سے نوازا ہے حضرت صاحب نے از راہ شفقت نام امتہ المتین عطا فرمایا ہے نومولودہ محترم چوہدری محمد اسحاق صاحب دارالصدر شمالی ربوہ کی پوتی اور چوہدری محمد صادق صاحب ننگلی درویش قادیان کی نواسی ہے اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب بقضائے الہٰی ۱۵- اپریل کو وفات پاگئے ہیں آپ اٹھورمنڈی ضلع سیالکوٹ کے صدر جماعت رہے آپ مکرم ناصر احمد صاحب کارکن دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان کے والد محترم تھے اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

تصحیح

○ محترمہ ڈاکٹر کوثر تسنیم صاحبہ مسل نمبر ۲۹۴۴۶ کا اعلان وصیت الفضل ۶ اپریل ۹۴ء کے شمارہ میں شائع ہوا ہے۔ جس میں ان کے طلائی زیورات کی قیمت ڈیڑھ لاکھ کی بجائے پندرہ لاکھ شائع ہوئی ہے۔ براہ کرم درست فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

عطیہ برائے گندم

○ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ ۲۰۸-۳ / ۴۵۵۰ معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرماویں۔ صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم جلسہ سالانہ ربوہ

نمایاں کامیابی

○ عزیزہ حامدہ طلعت بنت مکرم غلام مصطفیٰ محسن صاحب اشٹام فروش ضلع کچہری ٹوبہ ٹیک سنگھ نے امسال پانچویں کے امتحان ۱۹۹۴ء میں ۲۷۰ نمبر حاصل کر کے پیر محل سنٹر میں اول پوزیشن حاصل کی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ اور مزید نمایاں کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(نظارت تعلیم)

ٹارگٹ کا حصول ازبس ضروری ہے

○ تحریک جدید کے مالی جہاد میں جس قدر کم از کم رقم ازبس ضروری ہوتی ہے وہ مجموعی ٹارگٹ کے طور پر مقرر کردی جاتی ہے اور پھر بحصہ رسدی وہ رقم تمام جماعتوں میں تقسیم کردی جاتی ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ اگر ایک جماعت بھی اپنا ٹارگٹ پورا نہ کرے تو وہ ہماری مجموعی ضرورت کو متاثر کر سکتی ہے۔ اس لئے ہر جماعت ٹارگٹ پورا کرنا اپنا فرض اولیں سمجھے حسب ذیل امور کا خیال رکھا جائے تو ٹارگٹ بفضل خدا حاصل کیا جا سکتا ہے سب سے اول امر دعا ہے اور پھر یہ اہتمام کہ ہر فرد جماعت کو بلکہ وفات یافتگان کو بھی شامل کیا جائے۔ اور ہر وعدہ معیاری ہو۔ مخیر دوستوں میں سے معاونین خصوصی زیادہ سے زیادہ تعداد میں حاصل کرنے کی سعی بلیغ فرمائی جائے۔ جملہ ذیلی تنظیموں کا تعاون حاصل کیا جائے اس طرح بفضل خدا ہر جماعت حصول ٹارگٹ میں کامیاب ہو سکتی ہے۔

؎ بکوشید اے جواناں تا بہ دیں قوت شود پیدا

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ضروری اعلان

○ احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ الفضل میں اشتہار شائع کرنے یا اعلان کروانے کیلئے محترم امیر صاحب جماعت مکرم صدر صاحب حلقہ یا مکرم مربی صاحب حلقہ کی تصدیق ضروری ہے۔

(مینیجر)

مسوڑھوں سے خون آنا اور بال گرنا
عام شکایات ہیں لیکن ہیں قابلِ فکر!
(ہومیوپیتھک) پائیوریا پاوڈر
مسوڑھوں سے خون آنے کیلئے
(ہومیوپیتھک) فالنگ ہیئر آئل گرتے بالوں کیلئے
کیورٹو میڈیسن ڈاکٹر راجہ ہومیو کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 04524-211283 , 04524-771
فیکس 04524-212299

کفالت یکصد یتامیٰ کے بارے میں ضروری اعلانات

امانت یکصد یتامیٰ

۱۔ جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے سات صد روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہئیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کردیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کردیں۔

مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرماویں

۲۔ حضرت صاحب کے ارشاد کے تحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جاسکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشاندہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقبل انتظام کیا جاسکے۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی، دارالضیافت ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ= ۳- مئی 1994ء

گذشتہ رات آندھی آئی اور آج صبح بادل چھائے ہوئے ہیں

درجہ حرات کم از کم 17 درجے سنٹی گریڈ

زیادہ سے زیادہ 40 درجے سنٹی گریڈ

○ سندھ میں زندگی مفلوج ہو گئی۔ کراچی میں چوتھے روز بھی گھیراؤ جلاؤ اور فائرنگ کے مزید واقعات سے ۹۔ افراد ہلاک ہو گئے اتوار کے روز چار اور پیر کو تین افراد فائرنگ سے مارے گئے۔ ایم کیو ایم کی اپیل پر سندھ کے کئی شہروں میں ہڑتال ہوئی۔ کراچی حیدر آباد اور سکھر میں تشدد کے واقعات ہوئے سکھر میں ڈھائی سو افراد حراست میں لے لئے گئے۔ کراچی حیدر آباد اور سکھر میں بینکوں اور تھانوں پر حملے کئے گئے۔ حیدر آباد میں پیپلز پارٹی کا دفتر اور ۶۔ گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں کراچی میں دو بینک دو پٹرول پمپ ایک یوٹیلٹی سٹور ایک ایدھی سنٹر چھ مکانات اور دکانیں اور ۲۲ گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں۔ فوج کا گشت جاری ہے۔

○ صدر پاکستان فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ مہران بینک سکینڈل میں اگر کوئی فوجی بھی ملوث ہوا تو اس کے خلاف بھی قانون کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ قانون سے کوئی بالاتر نہیں۔

○ وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ہم سیاسی تصفیہ چاہتے ہیں یرغمال نہیں بن سکتے ہم لاء اینڈ آرڈر پر سخت لائن لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کا بھائی جیل میں ہو سکتا ہے تو ایم کیو ایم کا قائد کیوں جیل میں نہیں ڈالا جا سکتا۔ اپوزیشن شور مچاتی رہے ہم عوام کی خدمت کرتے رہیں گے۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ نواز شریف باز آجائیں یا ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر دیکھ لیں۔ ہم نے انتظامیہ کو حکومت اور عوام کے درمیان سے نکال دیا ہے۔ اپوزیشن ایجی ٹیشن کی باتیں کرتی ہے اور ہم غریبوں کو روزگار دینے کے منصوبے چلا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ان سے دس سال کی حکومت چھن گئی اس لئے وہ بے قرار ہیں کراچی کے ہنگاموں کے ذمہ دار بھی نواز شریف ہیں۔

○ پانی و بجلی کے وفاقی وزیر ملک غلام مصطفیٰ کھر نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ کالا باغ ڈیم "اور پانی کی تقسیم کے لئے چاروں صوبوں میں ہنگامی اقدامات پر اتفاق رائے ہو گیا ہے جس کا باضابطہ اعلان جلد صدر یا وزیر اعظم کریں گی۔ انہوں نے بتایا کہ کالا باغ ڈیم سمیت ۳۷ پن بجلی گھر بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وسائل موجود ہیں لیکن قیادت نے مجرمانہ غفلت برتی جس کے نتیجہ میں آج ہمیں اس خطرناک بحران کا سامنا ہے۔

○ صدر پاکستان فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ بلوچستان حکام پانی کی قلت دور کرنے کے لئے تمام وسائل کام میں لائیں۔ صدر کے کوئٹہ پہنچنے کے بعد ان کو سینڈک میں تانبے اور سونے کے ذخائر سے متعلق بریفنگ دی گئی۔

○ وزیر خارجہ پاکستان سردار آصف احمد علی نے جنوبی افریقہ کے وزیر خارجہ کے نام ایک خط لکھا ہے جس میں ان کو بتایا گیا ہے کہ پاکستان نے ویانا کنونشن کے مطابق جنوبی افریقہ کے ساتھ مکمل سفارتی تعلقات قائم کر لئے ہیں۔

○ وزیر اعلیٰ سندھ سید عبداللہ شاہ کی سربراہی میں صوبائی آپریشن کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں امن و امان کی صورت حال کا جائزہ لیا گیا۔ کور کمانڈر بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ امن و امان کو یقینی بنانے کے لئے بعض اہم فیصلے کئے گئے۔

○ وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اپوزیشن اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئی ہے اور منفی کردار ادا کر رہی ہے۔ تنخواہ وصول کرتی ہے اسمبلی میں نہیں آتی۔ انہوں نے کہا کہ ہم کو آپریٹو والوں کا جلد ہی محاسبہ شروع کرنے والے ہیں غریبوں کی بد دعائیں حکومت کو لے ڈوبتی ہیں ہم کسی کی بد دعا نہیں لینا چاہتے۔

○ قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ حکومت معاشی و سماجی جرائم کر رہی ہے فیکٹریاں بند ہو رہی ہیں۔ ٹیکسٹائل کی صنعت کو مفلوج کر کے رکھ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا لغاری بے نظیر اور وزیر تجارت ملکی معیشت کو تباہ کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ صدر بے نظیر کا جیالا ہے۔ قوم کی سزا سے نہیں بچ سکتا۔

○ وفاقی وزیر پانی و بجلی ملک غلام مصطفیٰ کھر نے کہا ہے کہ لوڈشیڈنگ کے بحران پر ہم نے قابو پا لیا ہے اب معمول سے زیادہ نہیں ہو گی۔ دوکانداروں کو چاہئے کہ ساڑھے چھ بجے کے بعد دوکانیں بند کر دیں ورنہ ان سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ لوڈشیڈنگ پر قابو پانے کے لئے شادی گھروں اور دکانوں میں رات گئے تک بجلی کے استعمال پر پابندی کے لئے آرڈی ننس لایا جا رہا ہے۔

○ تربیلا اور منگلا جھیلوں میں پانی کی شدید کمی ہو گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جون میں انتہائی لوڈشیڈنگ ہو گی۔ شہروں میں لوڈشیڈنگ ۵ گھنٹے اور دیہات میں ۷۔ گھنٹے ہو گی۔ صنعتی یونٹوں میں ۴۔ گھنٹے اضافی لوڈشیڈنگ کی تجویز کی گئی ہے۔

○ پاکستان مسلم لیگ (جونیجو گروپ) بلوچستان کے صدر ظفر اللہ جمالی نے کہا ہے کہ حکومت کو ایم۔ کیو۔ ایم سے مذاکرات میں پہل کرنی چاہئے تا کہ کراچی کے حالات درست ہو سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ مسلم لیگ کو متحد کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ سربراہی کا فیصلہ کونسل کرے گی۔

○ وزیر دفاع آفتاب شعبان میرانی نے کہا ہے کہ ایف۔۱۶۔ کے مسئلہ پر ۲۔ ماہ میں فیصلہ نہ ہوا تو عالمی منڈی سے طیارے خرید سکتے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ اپوزیشن صوبہ سرحد کے مسئلے پر دباؤ ڈالنے کے ہتھکنڈے استعمال کر رہی ہے تاہم اپوزیشن کے جائز مطالبات پر ہم بات چیت کرنے کو تیار ہیں۔

○ امیر جماعت اسلامی پاکستان قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ حکومت عوامی مسائل حل کرنے کی بجائے اپوزیشن کو بدنام کر رہی ہے۔ لیکن اپوزیشن بھی مثبت کردار ادا نہیں کر رہی۔ لگتا ہے کہ ملک کی حفاظت کرنے والا کوئی نہیں ہے۔

○ بی بی سی کے مطابق مسلم لیگ (ن) نے کہا ہے کہ ہم خواتین کی مخصوص نشستوں کے بارے میں اپنی مرضی کے مطابق ترمیم کے بغیر بل کی حمایت نہیں کر سکتے۔

○ مرید کے میں ایک فیکٹری پر امریکی حکام نے وزارت داخلہ کی اجازت سے مقامی افسروں کی زیر قیادت چھاپہ مارا اور ہیروئن بنانے والے ملزم گرفتار کر لئے گئے۔

○ وفاقی تحقیقاتی ادارے 'ایف آئی اے' نے مشہور مہران بینک سکینڈل کے ملزم یونس حبیب کے خلاف الزامات کی چارج شیٹ اپنی آخری شکل میں عدالت کے سامنے پیش کر دی ہے۔ اس کے مطابق مسٹر یونس حبیب نے ایک ارب ایک کروڑ روپے کے غبن کا ارتکاب کیا ہے۔ یہ مقدمہ خصوصی عدالت برائے بنک جرائم سندھ میں زیر سماعت ہے۔ فاضل جج مسٹر رشید اے رضوی نے ۷ مئی کی تاریخ اگلی سماعت کے لئے دی ہے۔ ایف آئی اے کے پاسپورٹ سیل نے اس کے ہمراہ ۲۲ گواہوں پر مشتمل ایک فہرست بھی دی ہے۔

○ وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر نے کہا ہے کہ افغانستان کے سابق شاہ ظاہر شاہ کی وطن واپسی ہی ملک کے مسائل کا حل ہے۔

○ لاہور میں خصوصی عدالت کے احاطے میں پولیس پر فائرنگ کر کے صادق گنجی قتل کیس کے ملزم کو چھڑا لیا گیا۔ اور ملزم اور حملہ آور فرار ہو گئے۔

○ غیر ملکی سفیروں نے جو مقبوضہ کشمیر کے دورے پر گئے تھے اپنا دورہ احتجاجاً ادھورا چھوڑ دیا اور واپس دہلی چلے گئے۔ یہ سفیر حریت کانفرنس کے رہنماؤں سے ملاقات کرنا چاہتے تھے۔ بھارت کی حکومت نے اجازت نہیں دی۔

ضروری اعلان

○ احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ الفضل میں اشتہار شائع کرنے یا اعلان کروانے کیلئے محترم امیر صاحب جماعت مکرم صدر صاحب حلقہ یا مکرم مربی صاحب حلقہ کی تصدیق ضروری ہے۔

(مینیجر)

ہمارا معیار ہی ہماری مقبولیت کی ضمانت ہے

مناسب قیمت میں بہترین ڈش انٹینا

پاکستان میں ہر جگہ فٹنگ کی سہولت

ڈش ماسٹر

اقصیٰ روڈ ربوہ

دکان 211274 رہائش 212487

بشارت احمد خان

ضروری اطلاع

بیماریوں کو چھپانا اور علاج سے غفلت کوئی اچھی بات نہیں۔ بیرون جات کے مریض اپنی بیماری کی تفصیل لکھکر دوا منگوا سکتے ہیں۔ ہماری دوائیں مؤثر اور قیمتیں مناسب، اپنا ایڈریس صاف لکھیں تو ہم دوائی وی پی پارسل کر دیں گے۔

مینجر دواخانہ خدمت خلق ربوہ

فون: 659